O.K.
J.F.T.
9/26/86

پروگرام نمبر 89

جو لوگ عروج کی بلندیوں کو چھونا چاہتے ہیں وہ ہر
نقصان برداشت کرکے بھی عروج کی عظمت کی طرف قدم اُٹھانا شروع کر دیتے ہیں
اور جو لوگ زوال کے اندھیروں میں ہی سسکتے رہنا چاہتے ہیں وہ زوال سے نہ نکلنے کے
مختلف بہانے تراش کر دوسروں پر کیچڑ اُچھالنا شروع کر دیتے ہیں تاکہ اُن کے اپنے مکروفریب
پر پردہ ہی پڑا رہے ۔ مسیح یسوع کی الٰہی خدمت کے آخری دنوں میں کچھ ایسا ہی دیکھنے میں
آیا ... وہ لوگ جو خود ریاکاری، منافقت، مکّاری اور جھوٹ کا مُلمّع چڑھائے بیٹھے تھے وہی
ایک بے گناہ اور معصوم کے خون کے پیاسے تھے اور اُسکا جرم صرف یہ تھا کہ وہ اُن کو زوال سے
نکال کر عروج تک پہنچانا چاہتا تھا ۔ یسوع کی عوامی خدمت کے آخری اور عظیم ترین دن کی ابتدا
ہیکل میں سوالات کے ایک سلسلے سے ہوئی جن کا مقصد تھا کہ عوام کی نظر میں اُسکی قدر کم کی جائے ۔
پہلا سوال صدرِ عدالت کی ایک کمیٹی کی طرف سے یسوع کے اختیار سے مُتعلق تھا ۔ دوسرا فریسیوں
کی طرف سے جزیہ کے مُتعلق ۔ تیسرا صدوقیوں کی طرف سے قیامت کے بارے میں ۔ چوتھا فریسیوں
کی طرف سے سب سے بڑے حُکم کے مُتعلق اور پانچواں یسوع کی طرف سے مسیح کے مُتعلق ۔
یسوع نے اپنے لاثانی جوابوں کے ساتھ اپنی تمثیلوں کے تیسرے مجموعے کی تین تمثیلیں وابستہ کیں
یعنی دو بیٹوں کی، بے ایمان باغبانوں کی، اور بادشاہ کے بیٹے کی شادی کی تمثیلیں ... تب وہ اپنے
دشمنوں کی طرف رُخ کرکے "پوری زندگی کی جمع شدہ تنقید" کے ساتھ اُن پر برس پڑے ۔ یسوع کے
سات بار دہرائے گئے الفاظ " اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس " اُن پر یکے بعد دیگرے
آسمانی بجلی بن کر گرے ۔ " اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ! کہ آسمان کی بادشاہی لوگوں پر
بند کرتے ہو کیونکہ نہ تو آپ داخل ہوتے ہو اور نہ داخل ہونے والوں کو داخل ہونے دیتے ہو۔" (متی 23:13)
" اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ! کہ تم بیواؤں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہو اور دکھاوے کیلئے نماز
کو طُول دیتے ہو تمہیں زیادہ سزا ہوگی۔" (متی 23:14) " اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ! کہ ایک
مُرید کرنے کیلئے تری اور خشکی کا دورہ کرتے ہو اور جب وہ مُرید ہو چکتا ہے تو اُسے اپنے سے دونا جہنم کا
فرزند بنا دیتے ہو۔" (متی 23:15) " اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ! کہ پیالے اور رکابی کو اوپر
سے صاف کرتے ہو مگر وہ اندر لوٹ اور ناپرہیزگاری سے بھرے ہیں ۔ اے اندھے فریسی ! پہلے پیالے اور رکابی کو اندر
سے صاف کر تاکہ اوپر سے بھی صاف ہو جائیں۔" (متی 23:25-26) " اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس !
کہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو جو اوپر سے تو خوبصورت دکھائی دیتی ہیں مگر اندر مُردوں کی ہڈیوں
اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہیں اِسی طرح تم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دکھائی دیتے ہو مگر باطن

میں ریاکاری اور بے دینی سے بھرے ہو ۔" (متی 23:27-28) " اے سانپو! اے افعی کے بچو! تم
جہنم کی سزا سے کیونکر بچو گے ۔" (متی 23:33)
شیطانیت کے جال میں پھنسے ہوئے یہ منافق لوگ تھے بھی اِس لائق لیکن یسوع بے شک جانتا تھا کہ یہ عمل اُس کیلئے مُہلک ثابت ہوگا لہٰذا وہ اِس کے بعد اُن سے کسی قسم کے رحم کی توقع نہیں رکھ سکتا تھا ہیکل کو ہمیشہ کیلئے چھوڑتے وقت یسوع کا آخری واقعہ دو دمڑیاں ڈالنے کے متعلق ایک بیوہ کی تعریف کرنے کا تھا - بائبل مقدس میں مرقس ۱۲ باب اُسکی ۴۱ سے ۴۴ آیت تک لکھا ہے :- " پھر وہ ہیکل کے خزانے کے سامنے بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ لوگ ہیکل کے خزانے میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں اور بہتیرے دولتمند بہت کچھ ڈال رہے تھے - اتنے میں ایک کنگال بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا - اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر اُن سے کہا - میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہیکل کے خزانے میں ڈال رہے ہیں اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے زیادہ ڈالا کیونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بہتات سے ڈالا مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اسکا تھا یعنی اپنی ساری روزی ڈال دی ۔"

یہ خوبصورت واقعہ جو اُس سخت لعنت کے جلد بعد پیش آیا بنفشہ کے اُس پھول کی مانند ہے جو برف کے تودے کی آغوش میں بہار کے موسم میں کھل اُٹھا ہو - یسوع اپنے بارہ شاگردوں کے ساتھ باہر نکل کر کوہِ زیتون کی ڈھلان پر شہر کی ہیکل کی طرف رُخ کرکے جا بیٹھا - وہاں اپنے شاگردوں کو ہیکل کے پتھر بڑے ہونے کی بات پر اور اُسکی دوبارہ آمد کے متعلق ایک سوال پر اُس نے یروشلیم کی تباہی اور اپنی دوبارہ آمد کے بارے میں گفتگو کی جسکا نچوڑ یہ تھا کہ " بیدار رہو ، مستعد رہو ، اور وقت کو غنیمت جانو " ان اسباق کو ذہن نشین کروانے کیلئے اُس نے انہیں دس کنواریوں اور توڑوں کی تمثیلیں سنائیں ۔
اِس کے بعد اُس رحمت بھرے سنجیدہ قیامت کے منظر کی تصویر پیش کی گئی جو متی کی انجیل کے ۲۵ویں باب میں درج ہے - اِس طرح یسوع کے عوامی خدمت کے اُس عظیم ترین اور آخری دن کا جو واقعات اور تعلیم کے بارے میں سب سے بھرپور اور مختلف تھا اختتام ہوا - اپنے شاگردوں کے ساتھ چند منٹ پیدل چل کر یسوع نے ایک بار اور بیت عنیاہ کی پُرسکون فضا میں آرام کیا - مگر اُسکے دشمنوں کا دن ابھی تک اختتام کو نہ پہنچا تھا بلکہ انہوں نے اپنی ایک خفیہ مجلس میں فیصلہ کیا کہ لازم ہے کہ وہ (یعنی مسیح) مر جائے لیکن فسح کے دوران اُسکی موت نہ ہو - وہ جیسے ریاکار تھے ویسے ہی بزدل بھی تھے لہذا جرأت نہ کر سکے کہ اُس ہجوم کی موجودگی میں جو یسوع کو عزیز رکھتا تھا اُس پر ہاتھ ڈالیں ۔
سامعین! اب ہم تاریخ کے ایک معمہ سے دوچار ہوتے ہیں - بالکل عین وقت پر یسوع کے بارہ شاگردوں میں سے ایک نے جسکا نام یہوداہ اِسکریوتی تھا اور جو اُسکے رہنے سہنے، آرام کرنے

اور گھومتے پھرتے کے تمام ٹھکانوں سے واقف تھا چند سکوں کے عوض اپنے آقا کو پکڑوانے پر رضامندی ظاہر کی ۔ اُس کے بارے میں تمام بیانات اِس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ اُسکی اِس حرکت کا سبب صرف لالیچ تھا۔ بائبل مقدس میں متی کا 26 باب اُسکی 14 سے 16 آیت تک لکھا ہے :" اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جسکا نام یہوداہ اسکریوتی تھا سردار کاہنوں کے پاس جاکر کہا کہ اگر میں اُسے تمہارے حوالے کرا دوں تو مجھے کیا دوگے ؟ اُنہوں نے اُسے تیس روپے تول کر دے دیئے اور وہ اُس وقت سے اُسکے پکڑوانے کا موقع ڈھونڈنے لگا۔"

یہ وہی یہوداہ اسکریوتی تھا جس نے محبت کی نذر پیش کرنے پر نکتہ چینی کی تھی اور خود اپنے آقا کو چاندی کے تیس سکوں کے عوض فروخت کر دیا جو مریم کی احسان مندی کی قربانی کی قیمت کا محض تیسرا حصہ تھا۔

معلوم ہوتا ہے کہ بدھ کے روز کے واقعات کا کوئی تحریر شدہ بیان نہیں ہے اُس روز کے مناظر کو ہم محض تصور ہی کر سکتے ہیں ۔ تمام شہر منتظر ہو کر سوچ میں ڈوبا تھا کہ وہ ہیکل میں واپس کیوں نہیں آیا ؟ لوگ اُسکا کلام سننے کیلئے بے تاب تھے مگر حکام اُس کے خون کے پیاسے تھے ۔ اُسکا کام مکمل ہو چکا تھا ۔ ممکن ہے اُس نے بیت عنیاہ کے مقام پر علیحدگی میں اپنے شاگردوں سے گفتگو کی ہو ۔ اِس سے بھی زیادہ ممکن ہے کہ اُسکا پورا دن آخری واقعات کیلئے آرام اور دعا سے بھری ہوئی تیاریوں میں صرف ہوا ہو ... ہمیں معلوم نہیں ۔ اِس تمام دن پر راز کا ایک پردہ پڑا ہے ۔ " اُس رات اِس دُنیا پر اُس نے آخری بار آرام کیا ۔ جمعرات کی صبح کو وہ ایسا جاگا کہ پھر کبھی نہ سویا "۔

لیکن وہ ریاکاری ، وہ منافقت اور وہ غداری جو یہوداہ اسکریوتی نے چاندی کے چند سکوں کے عوض کی ، رہتی دُنیا تک ہر ذہن میں اک سوال بن کر اُبھرتی رہے گی کہ او سنگ دل ، او بے وفا تو کیوں مسیح سے دور ہے

لاکھوں تیری خطائیں بخشش دوں مقدور ہے ۔
یاد مجھکو تیرے وعدے جو کیئے تم نے کبھی
منہ سے ہے اقرار تیرا دل سے اب بھی دور ہے ۔
گلوری کی تو فضا میں رہ کے بھی کیوں دور ہے ۔

گیت # گلوری کی تو فضا میں S.NO 183 DUR 0.16 , 4.05

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح مسیح یسوع نے ریاکاروں اور منافقوں کو واضح، کھلے اور سخت ترین الفاظ میں ملامت کی تاکہ وہ اپنی جھوٹی اور دورُخی زندگی سے پرہیز کرکے ابدی نجات حاصل کریں۔ مگر کِس طرح اُن بے ایمانوں نے ہدایت، نور اور نصیحت کی پرواہ کیئے بغیر محسنِ انسانیت اور منجیٔ دوجہاں کو قتل کروانے کا گھناؤنا منصوبہ تیار کیا۔ ہمارا اگلا پروگرام ۰۰۰ آخری فسح کے موقعے پر مسیح یسوع کی اپنے شاگردوں سے یادگار گفتگو اور گتسمنی باغ میں بے قراری اور جانکنی کی حالت میں خدائے بزرگ و برتر کے حضور دُعا سے متعلق ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 89 طلب کریں۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائیگا۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ